سوال

(192) حجامت کا مسئلہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص قبل نماز عید الاضحیٰ صبح سورج نکلتے ہی ناخن کترواے یا حجامت بنوائے تو جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حجامت قربانی کے بعد مسنون ہے کیونکہ قرآن مجید میں ہے :

وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ ...۱۹٦ ... البقرة)

یعنی قربانی حلال ہونے سے پہلے سر نہ مونڈو۔ دوسری جگہ قربانی کا ذکر کر کے فرمایا : ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ یعنی قربانی کے بعد میل کچیل اتاریں۔

مشکوۃ باب فی الاضحیتہ میں حدیث ہے کہ آپ نماز عید پڑھ کر فارح ہوئے تو قربانیوں کا گوشت دیکھا جو نماز سے فارغ ہونے سے پہلے ذبح کی گئی تھیں۔ فرمایا جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا وہ اس کی جگہ اور قربانی کرے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ غیر حاجیوں سے تقدیم وتاخیر ہو جائے تو معاف نہیں، ہاں معاملہ طاقت سے باہر ہوجائے تو بحکم لَا يُكَلِّفُ اللهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا معاف ہوسکتا ہے۔ (ایضاً فتاویٰ اہل حدیث)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص554

محدث فتویٰ